Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۳۰ ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ ؛ ۹ نبوت ۱۳۵۹ ہش ؛ ۹ نومبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۵۴

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(حضرت مصلح موعود کا شیریں عارفانہ کلام)

ہے دست قبلہ نما لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
کسی کی چشمِ فسوں ساز نے کیا جادو
جو پھونکا جائیگا کانوں میں دل کے مُردوں کے
قریب تھا کہ میں گر جاؤں بارِ عصیاں سے
گرہ نہیں رہی باقی کوئی مرے دل کی
عقیدۂ ثنویت ہو یا کہ ہو تثلیث
ہے گاتی نغمۂ توحید سے نیستاں میں
ترا تو دل ہے صنم خانہ پھر تجھے کیا نفع
حضور حضرت دیّاں شفاعتِ تا دم
زمیں سے ظلمتِ شرک ایک دم میں ہوگی دور
ہزاروں ہونگے حسیں لیک قابلِ اُلفت
نہ دھوکا کھائیو ناداں کہ شش جہات میں یں
چھپی نہیں کبھی رہ سکتی وہ نگہ جس نے
یہ روزِ حشر سبھی تیرا ساتھ چھوڑینگے

ہے دردِ دل کی دوا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
تو دل سے نکلی صدا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
کرے گا حشر بپا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
بنا ہے لیک عصا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
ہوا ہے عُقدہ کُشا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
ہے کذب بحث و خطا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
ہے کہتی بادِ صبا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
اگر زباں سے کہا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
کرے گا روزِ جزا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
ہوا جو جلوہ نما لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
وہی ہے میرا پیا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
وہی ہے چہرہ نما لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
ہے مجھ کو قتل کیا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
کرے گا ایک وفا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

ہزاروں بلکہ ہیں لاکھوں علاجِ روحانی
مگر ہے روحِ شفا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

اخبار احمدیہ

--- روزہ ہر نبوت / تو میر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع کے مطابق حضرت اقدس کو گاؤدرہ میں ہلکی انفلکشن اور ضعف کی شکایت ہے۔

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام کے ساتھ پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل و کرم سے صحت کامل عطا کرے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

--- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔ احباب کرام حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت و سلامتی اور لمبی بابرکت عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کامل عطا کرے۔ آمین

--- اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میرے بیٹے عزیزم محمد اکرام ایم اے کو ۲۸ اکتوبر کو دو بچیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے الحمد للہ علیٰ احسانہ

نومولود مکرم چوہدری محمد احمد صاحب واقف زندگی (آف بوبک ضلع سیالکوٹ) اکونٹنٹ جنرل پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا نواسہ ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت اور لمبی عمر بخشے اور اسلام و انسانیت کا حقیقی خادم بنائے۔ آمین

چوہدری محمد اسحاق سابق مبلغ ہانگ کانگ
محلہ دارالبرکات ربوہ

چودھویں صدی کو الوداع
اور
پندرھویں صدی کا استقبال

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر ارشاد فرمایا ہے کہ چودھویں صدی کو الوداع اور پندرھویں صدی کا استقبال

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کے ورد سے کیا جائے۔ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو اس ارشاد کی تعمیل میں دھیمی آواز سے مسلسل و متواتر یہ ورد کرتے رہنا چاہیئے۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

پبلشر مسعود احمد ؛ پرنٹر سید عبدالحی ؛ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت ۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

یکم محرم الحرام ۱۴۰۱ھ

۹ نبوت ۱۳۵۹ ہش

پندرھویں صدی کے استقبال کا طریق

چودھویں صدی ہجری کے اختتام پذیر ہونے پر یکم محرم الحرام ۱۴۰۱ ہجری کو ہم پندرھویں صدی میں داخل ہو رہے ہیں۔ چودھویں صدی کو اسلام میں ایک خاص اہمیت حاصل تھی اور وہ یہ کہ خدا فراموشی کے ایک طویل زمانہ کے بعد دنیا کو دوبارہ خدائے واحد کی طرف لانے کی غرض سے چودھویں صدی میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس عظیم روحانی فرزند جلیل نے ظاہر ہونا تھا جس کے آنے کا خود آنحضورؐ نے بہت پیار بھرے الفاظ میں ذکر فرمایا تھا۔ اس لحاظ سے اس صدی میں ایک طویل دورِ ظلمت کے بعد رشد و ہدایت کی روشنی نے پھر نمودار ہونا تھا اور دنیا کو خدائے واحد کی طرف واپس لانے کا سامان ہونا تھا سو گویا چودھویں صدی توحیدِ باری کی منادی کے لئے مخصوص تھی۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ ایسا ہی ہوا۔ اس صدی کے سر پر اللہ تعالےٰ نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کو دنیا میں بھیجا اور آپ نے اپنے آنے کی غرض بیان کرتے ہوئے ایک دنیا کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

۱۔ "انبیاء علیہم السلام کے دنیا میں آنے کی سب سے بڑی غرض اور ان کی تعلیم اور تبلیغ کا عظیم الشان مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ خدا تعالےٰ کو شناخت کریں اور اس زندگی سے جو انہیں جہنم اور ہلاکت کی طرف لے جاتی ہے اور جس کو گناہ آلود زندگی کہتے ہیں نجات پائیں۔ حقیقت میں یہی بڑا بھاری مقصد ان کے آگے ہوتا ہے۔ پس اس وقت بھی جو خدا تعالیٰ نے ایک سلسلہ قائم کیا ہے اور اس نے مجھے مبعوث فرمایا ہے تو میرے آنے کی بھی وہی مشترک غرض ہے جو سب نبیوں کی تھی یعنی میں بتانا چاہتا ہوں کہ خدا کیا ہے؟ بلکہ دکھانا چاہتا ہوں اور گناہ سے بچنے کی راہ کی طرف راہبری کرتا ہوں۔" (ملفوظات جلد سوم صـ۱۱)

۲۔ "میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تا ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں نہایت کمزور ہو گئی ہیں اور عالمِ آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دنیا اور دنیا کی جاہ و مراتب پر رکھتا ہے اور جیسا کہ اس کو بھروسہ دنیوی اسباب پر ہے یہ یقین اور بھروسہ ہرگز اس کو خدا تعالیٰ اور عالمِ آخرت پر نہیں۔ زبانوں پر بہت کچھ ہے مگر دلوں میں دنیا کی محبت کا غلبہ ہے۔۔۔۔۔ سو میں بھیجا گیا ہوں کہ تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آئے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔ سو یہی افعال میرے وجود کی علت نمائی ہیں۔ مجھے بتلایا گیا ہے کہ پھر آسمان زمین سے نزدیک ہوگا بعد اس کے کہ بہت دور ہو گیا تھا۔ سو میں انہی باتوں کا مجدد ہوں اور یہی کام ہیں جن کیلئے میں بھیجا گیا ہوں۔" (کتاب البریہ صـ۲۹۳، ۲۹۴)

۳۔ "خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔" (الوصیت صـ۱۱)

حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ان ارشادات سے ظاہر ہے کہ چودھویں صدی ہجری جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئیوں کے بموجب غلبۂ اسلام کی بعثت مقدر تھی توحید کی منادی کی صدی تھی۔ سو اس میں کیا شک ہے کہ حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ اور آپ کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ اس صدی میں دنیا کے کناروں تک اس شان سے اسلام کا پیغام پہنچا اور اس قوت سے توحید باری اور رسالتِ محمدیہ کی منادی ہوئی کہ مشرق اور مغرب اس منادی سے گونج اٹھے حتیٰ کہ دنیا مصنوعی خداؤں سے بیزار ہوئے بغیر نہ رہی۔ ہزاروں ہی نہیں لاکھوں انسان خدائے واحد و یگانہ کی ہستی پر سچا ایمان لائے اور ان کا خدا تعالےٰ سے زندہ تعلق قائم ہوا۔ رؤیاء صادقہ سے وہ نوازے گئے اور بہتوں کو ان میں سے خدا تعالیٰ کے ساتھ ہمکلامی کا شرف حاصل ہوا۔ اس وقت سے ہی ہر قوم اور ہر ملک میں یہ سلسلہ جاری ہے اور جاری بھی ہے بہت زور شور کے ساتھ۔

جہاں چودھویں صدی توحیدِ باری تعالیٰ کی منادی کی صدی تھی وہاں پندرھویں صدی روئے زمین پر اسلام کے غالب آنے اور توحید باری تعالیٰ کے پوری مضبوطی کے ساتھ دائمی طور پر قائم ہونے کی صدی ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر فرمایا:۔

"میں (حالیہ سفر یورپ میں) رات کے وقت اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کر رہا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ساری کائنات میرے ساتھ حمد کر رہی ہے اور حمد باری کی موجیں لہر در لہر آگے سے آگے بڑھتی جا رہی ہیں۔ اس حمد کی آواز میرے کان سن رہے تھے اور میری روحانی آنکھیں یہ منظر دیکھ رہی تھیں۔ ایک عجیب کیفیت کا عالم طاری تھا۔ میں نے اس کی تعبیر یہ سمجھی ہے کہ توحید باری کے قیام کا وقت آ گیا ہے۔ دہریت، اشتراکیت اور شرک اور خدا سے دوری کے تمام طریقے ختم ہو جائیں گے اور یہ سلسلہ ایک صدی کے اندر اندر قائم ہو جائے گا۔" (الفضل ۴ نومبر ۱۹۸۰ء)

چونکہ پندرھویں صدی توحید باری کے قیام کی صدی ہے اس لئے حضور ایدہ اللہ نے اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے اختتامی خطاب میں احبابِ جماعت کو تلقین فرمائی کہ:۔

چودھویں صدی کو الوداع کہنے اور پندرھویں صدی کا استقبال کرنے کے لئے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کثرت سے کریں۔ یہ ورد اتنی کثرت سے کریں کہ کائنات کی فضا اس ترانہ سے معمور ہو جائے۔ دن رات اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یہ کلمہ دہرائیں، نہ تو بلند آواز میں اور نہ بالکل خاموشی سے بلکہ ہلکی ہلکی آواز میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ دہراتے رہیں۔ انہی الفاظ سے اس صدی کو الوداع کہیں اور انہی الفاظ سے پندرھویں صدی کا استقبال کریں۔

ہمارے لئے ازبس ضروری ہے کہ اب جبکہ چودھویں صدی کے اپنے اختتام کو پہنچنے کے بعد ہم پندرھویں صدی میں داخل ہو رہے ہیں ہم میں سے ہر فرد، عورت اور مرد، چھوٹا اور بڑا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد بکثرت کرے اور کائنات کی فضا کو اس ترانہ سے معمور کر دے تا پندرھویں صدی میں ہم اور ہماری نسلیں اسلام کے دنیا میں غالب آنے سے توحیدِ باری تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دنیا میں دائمی طور پر قائم ہوتا دیکھنے کی سعادت سے بہرہ ور ہوں۔ ہمیں پندرھویں صدی میں گزشتہ صدی کی اپنی حقیر لیکن مقدور بھر کوششوں کا ثمرہ ملنا مقدر ہے۔ جب فصل پکنے کے لئے تیار ہو اس وقت اس کی نگہداشت کی بہت ضرورت ہوتی ہے تا وہ خراب ہونے سے محفوظ رہے اور کاشتکار اپنی محنت کا پھل حاصل کر سکے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم نئی صدی میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو پہلے سے بھی بڑھ کر جذب کرنے کے لئے اپنی قربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند تر کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد کثرت سے کریں اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد اس کثرت سے کریں کہ ہر سانس کے ساتھ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی ندا بلند ہوتی رہے اور ہم چودھویں صدی کو الوداع کہنے اور پندرھویں صدی کا استقبال کرنے کا مقدور بھر حق ادا کرنے والے شمار ہو سکیں۔

اللہ تعالےٰ ہمیں اپنے فضل سے اس کی توفیق عطا فرمائے اور پندرھویں صدی میں اسلام کو ملنے والی عظیم فتوحات میں ہم خدا کی نگاہ میں حصہ دار قرار پا سکیں۔ آمین۔

⊙

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عظمت خانہ کعبہ - یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِکَ کی روشنی میں

(مکرم کیپٹن نثار احمد (ریٹائرڈ) لاہور کینٹ)

کسی چیز کی عظمت ظاہر کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم معلوم کریں کہ اس چیز کا وجود ظاہری طور پر اس عظمت کا حامل ہے کہ انسان بے تابانہ اس طرف دوڑ پڑے۔ اس کے اندر ایسے اوصاف موجود ہیں کہ مخلوقِ خدا اس سے مستفیض ہو سکے۔ جس مقصد کے لئے اس وجود کا ظہور ہوا۔ کیا ایسا اس مقصد کو پورا ہونے پر اس عالم کے باسی شکرانہ کے طور پر اپنے رب کے حضور سربسجود ہوتے ہیں۔ مثلاً گلاب کے پھول کی عظمت بیان کرنے پر ہمیں کہنا پڑے گا کہ ظاہری طور پر دیکھنے میں بڑا خوبصورت ہے جس کی خوبصورتی انسان کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اس کی خوشبو دل و دماغ کو معطر کرتی ہے اس کا استعمال انسانی بیماریوں کے لئے اکسیر کا رنگ رکھتا ہے اور انسان خدا تعالیٰ کی حمد کے گیت گانے لگتا ہے۔

سو کیا کعبہ کی عظمت اس سے عیاں نہیں کہ خالقِ کائنات نے فرمایا:-

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ

(آل عمران-۹۷)

اس سے آگے پھر فرمایا:-

فِیْہِ اٰیٰتٌ

(آل عمران-۹۸)

یعنی یہ پہلا گھر ہے جس کے ساتھ تمام روحانی اور دنیاوی ترقیاں وابستہ ہیں اور اس میں کئی روشن نشان ہیں یقیناً اس سے بھی کعبہ کی عظمت ظاہر ہے کہ اس کی بنیادیں کھڑی کرتے ہوئے خود خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کو یہ دعا سکھلائی

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَیُزَکِّیْھِمْ۔

کیا کعبہ کی عظمت سے کوئی انکار کر سکتا ہے۔ کہ جس انسانِ کامل کے لئے یہ دعا مانگی گئی۔ وہ پیدا ہوا اور خدا تعالیٰ نے اسے رحمت للعالمین خاتم النبیین کے خطاب سے نوازا۔ یہ بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ اس متبرک جگہ پر حضرت ابراہیمؑ سے لے کر بعثت نبوی تک اتنا بڑا روحانی اجتماع کبھی نہیں ہوا جتنا پیارے محبوب کی بعثت کے بعد یہ اسی پاک وجود۔ محبوبِ خدا (جس کے پیدا ہونے کی باپ بیٹا نے دعا مانگی تھی) کی برکت کا نتیجہ ہے کہ آج دنیا کے کونے کونے سے لوگ خدا تعالیٰ کی بڑائی بیان کرتے ہوئے کعبہ کی طرف بے تابانہ قدم اٹھاتے چلے آتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جھولیاں بھر کر لوٹتے ہیں۔

دعا جو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ نے مانگی تھی اس میں چار نیک خواہشات کا ذکر ہے۔ اوّل وہ رسولؐ خدا تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سنائے یعنی وہ ایسے نشانات دکھائے جس سے خدا تعالیٰ کی وحدانیت ظاہر ہو۔ دوم علم کتاب سکھائے۔ سوم علم و حکمت کی باتیں بتائے اور چہارم تزکیہ نفس کرے۔

اب ہم اس فرصت میں پہلی نیک خواہش (کہ ایسے نشانات دکھائے جس سے خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان پختہ ہو۔ اور ہم حق الیقین سے کہہ سکیں کہ وہ خدا ایک اور صرف ایک ہی ہے جو اپنے بندوں کی پکار کو سنتا ہے۔ اپنے بندوں کو غیب کی خبروں سے نوازتا ہے اور مخالفین کی اکثریت پر ان کو کامیاب و کامران کرتا ہے) نہایت اختصار سے کچھ بیان کریں گے۔

محمد عربیؐ کی ہجرت کا نشان

وہ عظیم اور کامل انسان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو ابراہیمی دعا کے نتیجہ میں مبعوث ہوئے اعلان فرمایا کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوا ہوں اسی ایک خدا کی عبادت کرو۔ کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ آغاز میں کچھ سعید روحیں آپ پر ایمان لے آئیں۔ لیکن اکثریت نے آپؐ کی مخالفت کی۔ آپؐ پر اور آپؐ پر ایمان لانے والوں پر مصیبت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے اور انتہائی مظالم ڈھائے گئے۔ آخر ایک رات جب کہ قریش کے مختلف قبائل میں سے ہر ایک نوجوان نے ہاتھ میں تلوار لئے ہوئے آپؐ کے مکان کو گھیرے میں لے لیا اور اس انتظار میں رہے کہ جونہی آپؐ باہر نکلیں آپؐ پر حملہ کر دیا جائے تو اسی رات آپؐ خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق نوجوان حضرت علیؓ کو اپنے بستر پر لٹا کر گھر سے نکلے۔ کتنا بڑا نشان تھا جو خدا تعالیٰ نے اس پیارے وجود کے ذریعہ دکھایا کہ کفار کے نوجوان آپؐ کے خون کے پیاسے جو تیرہ سال مظالم ڈھانے کے باوجود خدا تعالیٰ کے نام کو نہ مٹا سکے اب آخری وار کرنا چاہتے تھے اسی خدا نے وقتی طور پر ان کی بینائی سلب کر دی اور ان پر ایسی غفلت طاری کر دی کہ آپؐ ان کے سروں پر خاک ڈالتے ہوئے غارِ ثور تک فرشتوں کی حفاظت میں جا پہنچے۔

یہ معلوم ہونے پر کہ آپؐ آنکھوں میں دھول ڈال کر نکل گئے ہیں۔ سرداران قریش۔ سراغرسان ساتھ لے کر آپؐ کی تلاش میں غارِ ثور کے منہ تک جا پہنچے۔ جہاں آپ اپنے یار غار کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ خدائی تقدیر کے مطابق سرداران قریش کا یہ کہتے ہوئے کہ اس تاریک غار میں بھلا کوئی انسان چھپ سکتا ہے ناکام لوٹنا اور پھر سراقہ بن مالک کا انعام کی لالچ میں آپ کا تعاقب کرتے ہوئے اس کے گھوڑے کا بار بار ٹھوکر کھانا اور آخری بار گھوڑے کی ٹانگوں کا ریت میں دھنسنا جس کے نتیجہ میں اس کا ارادہ بدلنا، ارادہ ہی نہیں بدلا بلکہ دل کی یقین دہانی پر کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ضرور غلبہ حاصل ہوگا۔ آپ سے امن کی تحریر مانگ کر واپس لوٹنا بھی تو نشان ہی تھے۔

۲- جنگ بدر کا نشان

قریش مکہ کی طرف سے مسلسل تیرہ سال آپؐ کو اور آپؐ کے صحابہؓ کو سخت اذیتیں دی گئیں۔ ننگے بدن جھلستی ہوئی ریت پر لٹا کر گھسیٹا گیا۔ عورتوں کو بڑی بے دردی سے شہید کیا گیا اور نابکاروں نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بن کر آنے والے کو بھی نہ چھوڑا۔ حتیٰ کہ آپؐ کو مکہ سے ہجرت کرنی پڑی۔ خدائی تقدیر کے تحت آپ کا صحیح سلامت مدینہ پہنچنا کفار کے تن بدن پر آگ برسا رہا تھا۔ اس آگ کی جلن نے ان کو چین سے نہ بیٹھنے دیا۔ اور رؤسائے قریش جن کے لئے لعنت مقدر ہو چکی تھی۔ ایک ہزار افراد پر مشتمل پختہ کار اور سامان حرب سے لیس لشکر لے کر بدر کے میدان میں پہنچے جب کہ مقابل پر صرف تین سو تیرہ بے مرو سامان مگر جانباز سپاہی تھے۔ کشت و خون کا بازار گرم تھا رحمت للعالمین اپنے خدا کے حضور سربسجود تھے آپؐ نے سجدہ سے سر اٹھایا۔ ریت اور کنکر کی مٹھی اٹھائی اور "شاھت الوجوہ" فرماتے ہوئے کفار کی طرف پھینکی پھر دیکھنے والوں نے ایک عجیب نشان خدائی نشان دیکھا۔ کفار اپنے انجام کو پہنچ چکے تھے۔ میدانِ جنگ میں سرداران قریش کے جگر گوشوں کی نعشیں بکھری پڑیں عبرت کا نشان بن رہی تھیں۔ ابو جہل دو معصوم بچوں کے ہاتھوں جہنم رسید ہو چکا تھا۔ کفار کے گھر ماتم کدہ بن گئے اور قرآن پاک کے الفاظ یَقْطَعَ دَابِرَ الْکٰفِرِیْنَ۔ کے مطابق مسلمانوں کی جڑیں کاٹنے والوں کی اپنی جڑیں کٹ گئیں اور مسلمانوں کی جڑیں زمین پر قائم ہو گئیں (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) (اَللّٰہُ اَکْبَرُ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۔ جنگِ احزاب کا نشان

جنگ بدر کی ناکامی اور جنگ احد میں روسیاہی نے کفار کے کفار کے جذبۂ انتقام کو ابھارا جس کے نتیجہ میں کئی غزوات ہوئے اور پھر جنگ احزاب (خندق) کی طرح ڈالی گئی۔ اس جنگ میں مسلمانوں کی یہ حالت تھی کہ بھوک کی شدت کو کم کرنے کے لئے پیٹوں پر پتھر باندھے ہوئے تھے۔ ہمارے آقا سرکار دو عالمؐ بھی اپنے جانثاروں کے ساتھ اسی حالت میں تھے مدینہ کی حفاظت کے لئے خندق کھودی جا رہی تھی۔ اس دوران ایک ایسی چٹان آئی جس کو کوشش کے باوجود صحابہؓ توڑ نہ سکے۔ آخر خدا تعالیٰ کے پہلوان صلے اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی گئی۔ آپ نے تین چوٹوں سے چٹان کو توڑ دیا۔ ہر چوٹ کے ساتھ آپؐ کو مملکتِ شام کی کنجیاں دی گئیں۔ فارس کے محلات دکھائے گئے۔ جن میں بشارت تھی۔ ایک دن یہ عظیم مملکتیں مسلمانوں کو عطا ہوں گی۔ دیکھیں اور غور کریں کہ اس تنگی کے وقت جب کہ سرکار دو عالمؐ اور آپؐ کے صحابہؓ بھوک کی شدت کو کم کرنے کے لئے پیٹوں پر پتھر باندھے ہوئے تھے۔ مسلمانوں کو آئندہ کی فتوحات اور فراخیوں کے مناظر دکھا کر ان میں شیفتگی کی روح پیدا کر دی لیکن کفار اور منافقین مدینہ نے ان وعدوں کو سن کر پھبتیاں اڑائیں کہ کھانے کو ملتا نہیں اور قیصر و کسریٰ کی مملکتوں کے خواب دیکھے جا رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی بات کو کون ٹال سکتا تھا۔ آخر ان ہی پھبتیاں اڑانے والوں اور ان کے بعد آج کی دنیا نے بھی اپنی آنکھوں سے یہ نشان بھی کس شان سے پورا ہوتے دیکھا۔ اپنی طاقت پر زعم کرنے والے اکثریت پر بھروسہ کرنے والوں کی مملکتیں مسلمانوں کے قبضہ میں آئیں اور تثلیث کی جگہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کی آواز فضاؤں میں گونجنے لگی یہ آواز اس خانہ کعبہ کی عظمت بیان کرتی ہے جس کعبہ کو مسمار کرنے کے لئے تثلیث کے پجاری آگے بڑھے مگر نیست و نابود ہو گئے

۳۔ بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی بعثت کا نشان

خدا تعالیٰ نے سورۃ جمعہ میں فرمایا ہے کہ وہی خدا ہے جس نے ایک ان پڑھ قوم کی طرف ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا اور ان کو کتاب و حکمت سکھاتا ہے گو وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے اور (مبعوث کرے گا اس کو) آخرین میں جو ابھی ان کو ملے نہیں (یعنی بہت بعد میں آئیں گے) اس آیت کی تشریح حدیث نبوی میں یوں مرقوم ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ہم آنحضرتؐ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ پر سورۃ جمعہ اتری جس میں یہ آیت تھی

وَّاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ
لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کون لوگ ہیں۔ آپؐ نے اس کا جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ میں نے اسی سوال کو تین دفعہ دہرایا۔ اس وقت ہم میں سلمان فارسیؓ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپؐ نے اپنا ہاتھ سلمانؓ پر رکھا اور فرمایا "اگر ایمان اڑ کر ثریا پر بھی جا پہنچا ہو گا۔ تو اسے ان میں سے (یعنی اہل فارس میں سے) ایک یا ایک سے زیادہ آدمی واپس لائیں گے"

(بخاری کتاب التفسیر)

صحیح بخاری کی یہ روایت بتاتی ہے کہ ایک ایسا وقت آئے گا ایمان ثریا پر چلا جائے گا۔ یعنی ایمان دنیا سے مفقود ہو جائے گا۔ دنیا خدائے واحد کو چھوڑ کر ہزاروں معبودانِ باطلہ کے سامنے جھک جائے گی۔ تمام وہ بیماریاں جو گذشتہ انبیاء کے زمانہ میں پائی جاتی تھیں اس زمانہ میں اکٹھی ہو جائیں گی۔ اور اس زمانہ کا تعین خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان الفاظ میں کیا ہے

۱۔ وَلَہُ الْجَوَارِ
الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ
کَالْاَعْلَامِ۔

(الرحمٰن ۲۵)

پہاڑوں جیسے دخانی جہاز سمندروں میں چلیں گے۔

ب۔ وَاِذَا الْعِشَارُ
عُطِّلَتْ۔

(التکویر۔ ۵)

اونٹنیاں آوارہ چھوڑی جائیں گی۔ ان کی سواری برائے نام رہ جائے گی۔ ان کی جگہ ریل، موٹروں اور ہوائی جہازوں کو سواری کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

ج:۔ وَاِذَا الْوُحُوْشُ
حُشِرَتْ۔

(التکویر۔ ۶)

چڑیا گھر بنائے جائیں گے یا وحشی انسان متمدن ہو جائیں گے۔

د:۔ وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ
کَالْعِھْنِ۔

(المعارج: ۱۰)

ایٹم اور ہائیڈروجن بم استعمال ہوں گے جس سے پہاڑ دھنی ہو کر اون کی مانند ہو جائیں گے۔

ر:۔ وَاِذَا الْجِبَالُ
نُسِفَتْ۔

(المرسلٰت: ۱۱)

پہاڑ اڑائے جائیں گے یعنی بادشاہتیں ختم ہو جائیں گی۔

س:۔ وَاِذَا الرُّسُلُ
اُقِّتَتْ۔

(المرسلٰت ۱۲)

یعنی الیسار رسول آئے گا جس کو سب رسولوں کے نام دیئے جائیں گے اس لئے کہ تمام رسولوں کے کام اسے کرنے پڑیں گے۔

صاف ظاہر ہے کہ یہ نشانیاں اس زمانہ میں جس میں [illegible] مبعوث ہوئے پوری ہوئیں۔ پہاڑوں جیسے دخانی جہاز چل رہے ہیں۔ اونٹوں کی سواری برائے نام رہ گئی ہے اور ان کی جگہ ریل گاڑیاں موٹریں۔ ہوائی جہاز کثرت سے استعمال ہو رہے ہیں۔ چڑیا گھر بھی مختلف ملکوں میں بنائے گئے ہیں اور وحشی قومیں متمدن ہو رہی ہیں۔ بالخصوص افریقہ کی اقوام اس کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔ توپ چلی بم استعمال ہو رہے ہیں۔ جن سے واقعی شہر اور پہاڑ اون کی طرح اڑائے جا رہے ہیں۔ بادشاہتیں جو صدیوں سے قائم تھیں ختم ہو رہی ہیں۔ جن کا آغاز زار روس سے ہوا۔

قرآن مجید نے انہیں حدیث اور واقعات نے بھی حسابی طور کی بعثت کا معین کر دیا ہوا ہے آنحضرتؐ نے فرمایا پہلے تین سو سال اسلام کی ترقی کے ہوں گے۔ اس کے بعد ایک ہزار سال اسلام کو تنزل ہو گا اس کے بعد رجل فارس میں ایک شخص مبعوث ہو گا۔ رحمت للعالمین کو گالیاں دینے والے دن رات اس پاک وجود پر درود بھیجنے لگیں گے۔ پھر خدا کی شان دیکھیں۔ تثلیث کا جو ایک وقت میں پجاری تھا اسی سلمان فارسیؓ کی نسل سے تثلیث کو ٹکڑے ٹکڑے کروانے والا پیدا ہو گا اور دنیا پھر خدائے واحد کے آستانہ پر جھک جائے گی۔ یہ وہ زندہ نشان ہے جو خانہ کعبہ کی عظمت کی گواہی دے رہا ہے۔ جس کی بنیادیں کھڑی کرتے ہوئے حضرت ابراہیم نے یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ کی دعا کی رحمت للعالمین کی قوت قدسیہ ایک موسلا دھار بارش تھی جو روئے زمین پر برسی۔ خوش قسمت ہے جس نے اس موسلا دھار بارش سے فائدہ اٹھایا۔ اس کے مبارک قطروں کو سمیٹ کر ایک ایسی جھیل پیدا کر لی جن سے دریا نکلے اور ان دریاؤں کے روحانی پانی سے بنجر اور ویران زمین کو شادابی عطا کی۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ سے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے صرف حصہ ہی نہیں پایا بلکہ آپ نے بھی اس روحانی قطروں سے بنجر اور ویران زمین کو سرسبز عطا کی۔ آپ کے بعد آپ کے خلفاء نے اسی قوت کا مظاہرہ کیا۔ خلفاء ہی نہیں۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان رکھنے والے۔ رسول اکرمؐ کے عشق میں مخمور لوگوں نے بھی اپنی اپنی استعداد کے مطابق اس قوت کا مظاہرہ کیا اور حیرت انگیز نشان دکھائے۔

جس طرح محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام رہتی دنیا تک قائم رہے گا۔

باقی صفحہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان بالآخرۃ

(مکرم مولوی صفدر حسین صاحب عباسی چک ۱۶۸/۱۷۱ منگلہ ضلع سرگودھا)

اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں یہ بات پیدا کی ہے کہ جب انسان ایک کام کو مداومت کے ساتھ کرتا ہے تو اس کام کے ساتھ اسے انسیت اور محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ کام خواہ بُرا ہو یا اچھا۔

آجکل کے مادی دَور میں انسان کی اخلاقی بدحالی کا تصور کر کے ایک نیک دل اور مستقبل پر نظر رکھنے والے انسان کا دل دہل جاتا ہے، جب وہ انسانیت کے انجام پر غور کرتا ہے۔ گناہ آلود زندگی میں رہ رہ کر انسانی فطرت مسخ ہو چکی ہے۔ پلیدگی اس کے خون میں سرایت کر چکی ہے۔ اس گندگی اور گمراہی میں پڑے رہنے کی وجہ سے اور گناہ سے اپنا پیٹ بھرتے رہنے کی وجہ سے اس کے اندر نیکی اور بدی کی تمیز ختم ہو چکی ہے۔ ان کے دل ایسے پلید ہو چکے ہیں کہ ناروا افعال میں بھی ایک لذّت اور سرور محسوس کرتے ہیں۔ یہ انسانیت مادی لباس تو اوڑھے ہوئے ہے لیکن اصل لباس جو تقویٰ کا لباس ہے اُس سے عاری ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کا نام تک مٹ چکا ہے اور ذہنوں میں نورِ ایمانی کی بجائے مال و دولت کی چمکار باقی رہ گئی ہے۔

ایسا کیوں ہوا؟ انسان سیدھے راستہ سے کیوں بھٹک گیا؟ اس کے دل سے احترامِ انسانیت کیوں ختم ہو گیا؟ وہ انسان سے وحشی کیوں بن گیا؟

اس کا جواب خدا تعالیٰ نے ہمیں ان الفاظ میں دیا ہے۔

"اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ زَیَّنَّا لَھُمْ اَعْمَالَھُمْ فَھُمْ یَعْمَھُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَھُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ ھُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝"

(سورۃ نمل آیت ۶،۵)

وہ لوگ جو اخروی زندگی پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے ان کے اعمال کو ان کے لئے خوبصورت کر کے دکھایا ہے پس وہ بھٹکے بھٹکے پھرتے ہیں۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا اور وہ اُخروی زندگی میں سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے ہوں گے

جب انسان کے سامنے سے اس کی راہِ مقصود گم ہو جائے اور منزل کا کہیں نام و نشان نہ ہو ایسے میں انسان بے مقصد راہوں پر قدم مارتا پھرتا ہے

اس آیت مذکورہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ انسان کے اصل راستہ سے بھٹکنے کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کے ذہن سے جزا و سزا کا تصوّر محو ہو چکا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ اس دنیا کی ہوا و ہوس ہی کو سب کچھ سمجھتا ہے اور ان سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش میں لگ جاتا ہے۔ وہ ہر خوبصورت اور چمکتی چیز کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کے لئے ہر غیر فطری فعل کو بھی استعمال کرنے میں فخر محسوس کرتا ہے اور اس کا دائرۂ فکر اس دنیا کی لذّات کو حاصل کرنے تک ہی محدود ہوتا ہے۔ وہ کبھی بھی اپنے اعمال و کردار کا جائزہ لینے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا اور بڑی دلیری سے یوں اظہارِ خیال کرتا ہے۔

"ایہہ جہان مِٹھا، اگلا کن ڈِٹھا"

یعنی اس زندگی سے تو بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ اگلا جہان تو اَن دیکھا جہان ہے۔ ہم کیوں اُس جہان کی فکر میں لذائذِ دنیا سے لطف اندوز نہ ہوں۔

غرض اعمال کی خوبی یا بُرائی کا اس کے نتیجہ سے پتہ چلتا ہے، تو جس چیز کا نتیجہ ہی کچھ نہ ہو اس کا اچھا یا بُرا ہونا برابر ہے۔ اسی لئے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اَلاعمالُ بالخواتیمِ" کہ اعمال کے اچھے یا بُرے ہونے کا پتہ اُن کے انجام سے چلتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ اپنے بُرے اعمال کو بھی اچھا سمجھتے ہیں۔ یعنی نیکی اور بدی میں وہ اصولاً کوئی فرق نہیں کر سکتے۔ بار بار گناہ کرنے سے گناہ کا تصور ہی ختم ہو جاتا ہے اور گناہ خوبصورت معلوم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس سے انسان کو ایک طبعی موانست پیدا ہو جاتی ہے۔

مگر جہاں خدا تعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ جو شخص ایک لمبے عرصہ تک کسی فعل کا ارتکاب کرتا رہتا ہے وہ رفتہ رفتہ اسے خوبصورت نظر آنے لگتا ہے۔ اس نے یہ بھی قانون رکھا ہے کہ بُرے کام کا نتیجہ اچھا نہیں نکلتا۔ چنانچہ فرماتا ہے کہ باوجودیکہ انہیں اپنے بُرے اعمال میں لذت آ رہی ہے اور وہ انہیں اچھا سمجھ رہے ہیں پھر بھی یہ اُن کے اعمال کے بدنتائج سے محفوظ نہیں رہ سکتے۔ بلکہ انہیں دنیا میں بھی اپنے بُرے اعمال کی وجہ سے رسوا ہونا پڑے گا اور آخرت کی زندگی میں بھی وہ سخت گھاٹا پانے والے ہوں گے۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"شیطان کے وساوس بہت ہیں اور سب سے زیادہ خطرناک وسوسہ اور شبہ جو انسانی دل میں پیدا ہو کر اسے خَسِرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃَ کر دیتا ہے آخرت کے متعلق ہے کیونکہ تمام نیکیوں اور راست بازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ منجملہ دیگر اسباب و وسائل کے آخرت پر ایمان بھی ہے اور جب انسان آخرت اور اس کی باتوں کو قصہ اور داستان سمجھے تو سمجھ لو کہ وہ ردّ ہو گیا اور دونوں جہانوں سے گیا گذرا ہوا۔ اس کے لئے آخرت کا ڈر بھی تو انسان کو خائف اور ترساں بنا کر معرفت کے سچے چشمہ کی طرف کشاں کشاں لے آتا ہے اور سچی معرفت بغیر حقیقی خشیت اور خدا ترسی کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ پس یاد رکھو کہ آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے اور خاتمہ بالخیر میں فتور پڑ جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۵۳-۵۴)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں آخرت پر کامل یقین بخشے اور اس دنیا کے مال و دولت کی جھوٹی شان سے محفوظ رکھے اور اپنے فضل اور رحم سے ہمیں تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنے کی توفیق بخشے تا ہم اُس کی برکتوں اور رحمتوں کے وارث ہوں۔

آمین یا ربّ العالمین

○

مُبارک وہ جو آخر بین ہیں

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"انسان کو یہی لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھ کر برے کاموں سے توبہ کرے کیونکہ حقیقی خوشی اور سچی راحت اسی میں ہے۔ یہ ایک یقینی امر ہے کہ کوئی بدکاری اور گناہ کا کام ایک لحظہ کے لئے بھی سچی خوشی نہیں دے سکتا۔ بدکار، بدمعاش کو تو ہر دم اظہارِ راز کا خطرہ لگا ہوا ہے۔ پھر وہ اپنی بدعملیوں میں راحت کا سامان کہاں دیکھے گا۔ آخرت پر نظر رکھنے والے ہمیشہ مبارک ہیں۔

ع مرد آخر بین مبارک بندہ ایست۔

(الحکم ۱۳ر مارچ ۱۸۹۸ء)

قائدین مجلس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ہر ماہ کی رپورٹ کارگذاری مرکز میں باقاعدہ بھجواتے رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصاراللہ کے زیر اہتمام

ضلع فیصل آباد میں منعقدہ تربیتی اجتماع

(۲)

نمبر شمار	تاریخ	مقام اجتماع	مقرر معہ عناوین
۲۷	۳۰ر مئی	کرتارپور ۲۷۵ ربوہ	تربیت نفوس مکرم مولوی مہر دین صاحب معلم انصاراللہ کی ذمہ داریاں مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی تربیت اولاد مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب
۲۸	۱۹ر جون	چوہلہ ۲۳۰ ربوہ	تربیت نفوس مکرم مرزا نصیر احمد صاحب مبلغ مغربی افریقہ تبلیغ اسلام اکناف عالم میں (معہ سلائیڈز) مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر
۲۹	۲۰ر جون	سمندری	تربیت اولاد مولوی نسیم احمد صاحب شمس مربی تبلیغ اسلام اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت مکرم مرزا نصیر احمد صاحب (سابق مبلغ مغربی افریقہ)
۳۰	۲۰ر جون	منتوکہ گڑھ ۷۱۶ ربوہ	تربیت نفوس مکرم مرزا نصیر احمد صاحب تبلیغ اسلام اکناف عالم میں (معہ سلائیڈز) مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر
۳۱	۱۱ر ستمبر	ٹھٹھہ گالو ۶۴۶ گ ب	دلی صدق و صفا کی ضرورت مولوی وسیم احمد چیمہ مربی عملی نمونہ کی ضرورت و اہمیت مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب تربیت اولاد مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب نائب قائد تربیت
۳۲	۱۲ر ستمبر	صریح ۹۶ گ ب	سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قیام کی غرض مولوی وسیم احمد صاحب چیمہ موجودہ دور کے تقاضے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب تربیت نفوس مکرم سید احمد علی شاہ صاحب
۳۳	۱۸ر ستمبر	گنگاپور ۵۹۱ گ ب	تربیت نفوس مکرم مولوی وسیم احمد صاحب چیمہ تربیت اولاد مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی
۳۴	۱۸ر ستمبر	۵۶۵ گ ب	ہم احمدی کیوں ہوئے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب احمدی کا مقام و شان مکرم سید احمد علی شاہ صاحب
۳۵	۱۹ر ستمبر	احمد آباد ۵۵۹ گ ب	تربیت نفوس مکرم مولوی وسیم احمد صاحب چیمہ مربی انصاراللہ کے فرائض مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی
۳۶	۱۹ر ستمبر	۵۶۳ گ ب	تربیت نفوس مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب معلم اسلام کا روشن مستقبل مکرم سید احمد علی شاہ صاحب
۳۷	۱۰ر اکتوبر	گھسیٹ پور ۶۹ ربوہ	انصاراللہ کی ذمہ داریاں مکرم محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ
۳۸	۱۰ر اکتوبر	فیصل آباد شہر	انصاراللہ کی ذمہ داریاں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔

(احمد الدین ناظم انصاراللہ ضلع فیصل آباد)

اعلان گمشدہ

میرا چھوٹا لڑکا ظفر احمد ۱۸ر اکتوبر کو گھر سے باہر گیا پھر واپس نہیں آیا بچہ کا ذہنی توازن درست نہیں۔ اس کے لاپتہ ہونیکی وجہ سے اس کی والدہ سخت پریشان ہے اور بیمار پڑ گئی ہے جس دوست کو اس کا علم ہو وہ مجھے درج ذیل پتہ پر اطلاع دیکر شکریہ کا موقع دیں

مبارک احمد احمدی کوارٹر نمبر A - ۴۰۷
رحمان پورہ کالونی ڈاکخانہ فیروزپور روڈ لاہور

کلرک کی دو آسامیاں

دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں کلرک کی دو مستقل آسامیاں خالی ہیں تمام درخواستیں صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نام دفتر لجنہ میں جلد از جلد پہنچا دیں درخواست دہندہ اپنی درخواستیں اپنے ہاتھ سے لکھ کر بھجوائیں۔

آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم مرزا مبارک احمد صاحب شوکت مکان نمبر ۳ گلی نمبر ۲۲ قلعہ لچھمن سنگھ ریلوے روڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم مرزا شکر علی صاحب موصی نمبر ۶۰۲۱ وفات پا گئے ہیں قطعات ۳/۱۲ دارالعلوم ربوہ ۱۷/۱۷ دارالیمن ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہیں میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں

① مرزا منور احمد پسر ② سراج النساء صاحبہ ③ زینب النساء صاحبہ
④ ساجدہ عشرت صاحبہ دختران والد صاحب مرحوم کا حصہ وصیت ادا کر دیا گیا ہے قطعات ۳/۱۲ محلہ دارالعلوم ۱۷/۱۷ دارالیمن ربوہ میرے نام منتقل کئے جانے پر وارثان مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے لہذا استدعا ہے کہ قطعات مذکورہ میرے نام منتقل کرنیکا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء)

دعائے مغفرت

چوہدری محمد شریف صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ لاٹھیانوالہ چک نمبر ۱۹۴ رب ضلع فیصل آباد یکم اکتوبر ۱۹۸۰ء کو بوقت ۹ بجے صبح وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

وفات کے وقت مرحوم کی عمر قریباً ۷۴ سال تھی ۱۹۳۵ میں جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ بہت نیک، احمدیت کے فدائی اور جماعتی کاموں میں اور تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

حفیظ احمد نعیم سیکرٹری تحریک جدید
لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد)

درخواستہائے دعا

۱۔ میری بیوی محمد بی بی صاحبہ پانچ سال سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں کافی علاج کرایا ہے کوئی افاقہ نہیں ہوا احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

(چوہدری میر احمد محمد آباد اسٹیٹ سندھ)

۲۔ میری اہلیہ کافی عرصہ سے بعارضہ اعصابی کمزوری صاحب فراش چلی آ رہی ہیں احباب سے انکی صحت کامل و عاجل کیلئے درخواست دعا ہے نیز مکرم نسیم الرحمان خان صاحب گارڈ خانیوال بھی سول ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں ان کی صحت کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

ناصر احمد ظفر گارڈ ریلوے کالونی خانیوال)

۳۔ خاکسار کی نانی محترمہ حسن بی بی صاحبہ زوجہ ملک شادے خان صاحب مرحوم ۳۰ر اکتوبر کو صبح بوقت ۵ بجے سر چکرانے کی وجہ سے کمرے میں گر گئی تھیں جس سے ان کے کولہے کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا ہے سرجیکل وارڈ گنگارام ہسپتال میں لاہور میں زیر علاج ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفا یابی عطا فرماوے اور درازی عمر عطا فرماوے۔

(بشارت احمد چوہدری ۶ حافظ عبدالرشید ۷ ٹرنر روڈ عقب ہائی کورٹ لاہور)

۴۔ ۲۹ر اکتوبر کو میرے چھوٹے بھائی ملک خرم شہزاد کا ایک آپریشن ہوا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین

(ملک منور احمد مصلح آباد فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲۲)

محترمہ غزالہ حیات صاحبہ	بھاٹی گیٹ لاہور		۲۰/	روپے
" اہلیہ عبد الجبار صاحب	"	"	۱۰/	"
مکرم محمد رفیق صاحب بٹ	شالامار ٹاؤن لاہور		۱۲۵/	"
محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ	"	"	۲/	"
مکرم محمد ابراہیم صاحب	"	"	۳۰/	"
" مقصود احمد صاحب	"	"	۴۰۰/	"
بلا تفصیل	سنت نگر	"	۴/۶۷	"
" محمد ادریس صاحب	"	"	۱۰۰/	"
" مقبول احمد صاحب گوہر	"	"	۱۰/	"
محترمہ بیگم صاحبہ محمد ابراہیم صاحب ناصر مرحوم	"	"	۲۰/	"
مکرم ناصر احمد صاحب	"	"	۱۰/	"
" جہاں زیب رمضان صاحب	"	"	۱۰/	"
محترمہ شاہدہ پروین صاحبہ	"	"	۱۰/	"
مکرم فاروق احمد صاحب	"	"	۱۰/	"
محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ	"	"	۲۰/	"
" بشریٰ بیگم صاحبہ	"	"	۱۰۰/	"
مکرم بشیر احمد صاحب	"	"	۲۵/	"
" جاوید احمد صاحب	"	"	۵۰/	"
" ملک عبد الحمید صاحب مرحوم	"	"	۲۰۰/	"
محترمہ فیاضہ مطیع الرحمان صاحبہ منجانب والدین	"	"	۵۰/	"
محترمہ رشیدہ حمید صاحبہ	سلطان پورہ	"	۱۰/	"
" بشریٰ نزہت صاحبہ	"	"	۱۰/	"
مکرم پرویز احمد صاحب	"	"	۵/	"
" ملک حمید احمد خان صاحب	"	"	۵/	"
" شیخ نعیم احمد صاحب	"	"	۷۵/	"
" ناصر احمد صاحب آف لنڈن	"	"	۱۰۰/	"
لجنہ اماء اللہ	"	"	۱۷/۷۵	"
" مظفر احمد صاحب	مغل پورہ	"	۱۰/	"
محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ	"	"	۲/	"
مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید	"	"	۱۰۵/	"
" گلزار احمد صاحب	"	"	۵۵/	"
" میاں عبد الرشید صاحب طارق	"	"	۱۰۰/	"
" محمد سلیمان صاحب	"	"	۴۰/	"
" میاں فتح محمد صاحب	"	"	۱۰۰/	"
" رانا محمد اقبال صاحب	"	"	۹۳/	"
" ملک عنایت الرحمان صاحب	"	"	۱۰/	"
محترمہ والدہ مرحومہ ملک منور احمد صاحب جاوید	"	"	۳۰/	"
مکرم ملک مظفر احمد صاحب	"	"	۵۵/	"
محترمہ قانتہ نصیرہ صاحبہ بنت عبد الحکیم صاحب	"	"	۱۰/	"
" اہلیہ صاحبہ ملک مظفر احمد صاحب	"	"	۴۵/	"
مکرم محمد انور صاحب	"	"	۱۰/	"
" میاں محمد لطیف صاحب	"	"	۱۰/	"
" عبد الخالق صاحب	"	"	۱۰/	"
مظفر احمد خان صاحب	"	"	۱۰/	"
مکرم اقبال احمد صاحب مرحوم	مغل پورہ لاہور		۳۵/	روپے
محترمہ ہدایت ثروت صاحبہ	"	"	۱۰/	"
مکرم ملک محمد رفیق صاحب	"	"	۱۰۰/	"
" ناصر احمد صاحب	"	"	۱۰/	"
" خالد ضیاء صاحب	"	"	۱۰/	"
" سعید احمد صاحب عامر	"	"	۳۰/	"
بلا تفصیل	رحمان پورہ لاہور		۱۰۰/	"
محترمہ امۃ الحی بشریٰ صاحبہ	"	"	۱۰/	"
" زکیہ خانم صاحبہ	"	"	۱۰/	"
" زینت ماجد صاحبہ	"	"	۵۰/	"
مکرم رانا سردار احمد صاحب	"	"	۲۰/	"
" عبد الباسط صاحب	"	"	۱۵/	"
" محمد ارشد صاحب	"	"	۱۰/	"
محترمہ عابدہ ماجد صاحبہ	"	"	۵۰/	"
" حفصہ الیاس صاحبہ	"	"	۱۰۰/	"

(باقی)

بقیہ صفحہ ۴ :-

عظمتِ خانہ کعبہ

اسی طرح تا قیامت ایسے نشان ظاہر ہوتے رہیں گے جس سے خانۂ کعبہ (وہ کعبہ جس کی بنیادیں کھڑی کرتے ہوئے خدا تعالیٰ نے یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِکَ کی دعا سکھائی اور ابرہہ کی فوج پر تباہی لا کر سب سے دعا کی قبولیت اور سب سے پہلا نشان دکھایا) کی عظمت قائم رہے گی اور کعبہ کی عظمت خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرتی رہیگی وہ واحد خدا جس کے کاموں میں کوئی مداخلت نہیں کر سکتا وہی ایک خدا جس نے انبیاء اور ان پہ ایمان لانے والوں کی مدد کی اور مخالفین کو نیست و نابود کیا جس نے حضرت ابراہیم کو آگ سے بچایا اور نمرود کو مچھر کے ذریعے اذیت ناک موت دی۔ جس نے فرعون جیسے جابر بادشاہ کو اسی پانی میں غرق کیا جس پانی سے حضرت موسیٰؑ اور ان کی قوم کو بچا لیا جس قہار خدا نے ابو جہل کو حسرت کی آگ میں جلا کر واصل جہنم کیا اور اپنے پیارے محبوب کو کفار کی تباہی کے نظارے دکھائے وہ بہت ہی پیارا اور سچے وعدوں والا جس نے کسریٰ کو اپنے بیٹے کے ہاتھوں قتل کروایا اور عرب جیسے گمنام اور خانہ بدوش ملک کے عظیم فرزند کو قیصر و کسریٰ کی حکومتیں عطا کیں۔

غرض یہ وہ تمام نشانات ہیں جو اس رسولؐ کے ذریعے پورے ہوئے جس رسول کے بعثت کی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ نے خانہ کعبہ کی بنیادیں کھڑی کرتے ہوئے دعا مانگی تھی۔ اور ہمارے بہت ہی پیارے خدا نے ان نشانوں کے ذریعے کعبہ کی عظمت قائم کر دی وہی خدا اس کی حفاظت کرے گا جو بد نگاہ بھی اس کی طرف اٹھے گی نکال دی جائے گی جو قدم اس کو نقصان پہنچانے کے لئے بڑھیگا مفلوج کر دیا جائے گا۔ جو فوج بھی اس پر چڑھائی کا منصوبہ بنائے گی اس کے ساتھ بھی فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ۝ کا سلوک ہوگا۔

وہ حیّ و قیوم خدا تمام کائنات پر حکومت کرتا رہیگا اور اس کے محبوب کا نام تا ابد روشن رہیگا اور دنیا اس پر درود بھیجتی رہے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ کتب

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف :- مولانا غلام باری سیف
صفحات - ۲۸۰

"مکرم مولوی (غلام باری سیف) صاحب موصوف ہمارے سلسلہ کے ان علماء میں شمار ہوتے ہیں۔ جن میں نہ صرف علم کی گہرائی موجود ہے بلکہ جو زبان و قلم سے دین متین کی خدمت میں شب و روز کوشاں رہتے ہیں۔"

یہ الفاظ وکیل التبشیر و وکیل اعلیٰ تحریک جدید محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے ہیں جو کہ انہوں نے مولوی صاحب موصوف کی کتاب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیش لفظ لکھتے ہوئے تحریر فرمائے ہیں۔ سیرت و سوانح مبارکہ کے اس گراں قدر مجموعے کے بارے میں امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کا کہنا ہے۔

"محترم غلام باری صاحب سیف نے سالہا سال کی محنت اور عرق ریزی سے یہ کتاب لکھی ہے اور اس میں حضور کی سیرت کے بہت سے نئے پہلو بیان کئے ہیں۔ اس لئے اس کی افادیت زیادہ ہو گئی ہے۔"

ہماری زندگیوں کے سرکردہ نکتہ خدائے دو امر کی صفات کے اعلیٰ ترین مظہر اور محبوب ترین آقائے حقیقی حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات و لاثانی کمنڈ سے جس قدر خوشبو چنی کرو کم ہے۔ اس لحاظ سے یہ اور نئے زاویہ کی حامل یہ کتاب سیرت کے موضوع پر ایک خوبصورت اضافہ ہے۔ اس کتاب کی نمایاں ترین خصوصیت موضوعات کی جامعیت اور تنوع ہے جس سے سیرت نبوی کے دلکش گوشے نمایاں کئے گئے ہیں۔ ہر واقعہ کا حوالہ اور ماخذ درج کر دیا گیا ہے۔

کتاب بڑی دیدہ زیب آرٹ پیپر پر چھپی ہے۔ کتابت و طباعت معمول ہے۔ سرورق نہایت خوبصورت بہترین رنگ کے پکے کارڈ پر طبع کیا گیا ہے۔ جدید ترتیب اور طرز سے کتاب اتنی دلچسپ ہے کہ ایک دفعہ ہاتھ میں پکڑ لو تو ختم کئے بغیر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

تبصرہ کتب

جماعت احمدیہ کی ملی خدمات

مصنف :- مولانا دوست محمد شاہد مورخ احمدیت۔
ناشر :- جمال الدین انجم۔ احمد اکیڈمی ربوہ
صفحات - ۱۲۸
قیمت - ۶ روپے

بیسیوں کتابوں کا نچوڑ سینکڑوں صفحات کا عرق۔ درجنوں تقریروں کا ملخص اور تاثر و گہرائی کا مرقع۔ مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی کتاب کے بارے میں یہ الفاظ بھی شاید ناکافی ہوں۔ اس کا اندازہ ان کی تازہ کتاب "جماعت احمدیہ کی ملی خدمات" دیکھ کر ہوتا ہے۔ جس میں جماعت احمدیہ کی پانچ اقسام کی خدمات کا ذکر ان اجباب کے قلم کے ساتھ موجود ہے جو کہ جماعت احمدیہ میں شامل نہیں ہیں۔ اور یہی بات مولانا موصوف کی کتاب کا حسن ہے کہ اپنی بات غیروں کے منہ سے کہلوا دیتے ہیں۔ جماعت کی روحانی تبلیغی علمی، آئینی و قانونی اور بین الاقوامی سیاسی خدمات کا ایک وسیع دائرہ ہے جو کہ سوا سو صفحات کی اس کتاب میں نہایت خوبی سے سمو دیا گیا ہے۔ ملک و قوم، عالم اسلام اور دنیا بھر کے لئے ان گوناگوں خدمات کو دیکھ کر کہنا پڑتا ہے کہ ؎

کامل اگر نہ ہو وہ دعا سے اثمار کوئی
کچھ ہو نہیں یہی رندان تہی خوار ہو

جماعت کی خدمات کے نکتہ نظر سے تہی دست ہو لیکن صورت کتابت۔ دلکش طباعت کے ساتھ اس کی قیمت بھی معقول ہے۔ یہ کتاب بلا تمیز ہر گروہ کی طرف راہ نمائی کر سکتی ہے۔

گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لئے
KIDNEY STONE COURSE

COLIC CURE TABS — درد گردہ کے فوری آرام کے لئے
COLIC CURE CAPS — درد گردہ سے مستقل شفاء کے لئے
CALCULI DROPS. Q — پتھریوں کو تحلیل کر کے خارج کرنے کے لئے

دو ہفتہ کا کورس قیمت -/۷۰ روپے
۴۰ روزہ مکمل کورس قیمت -/۱۵۰ روپے۔ ڈاک خرچ -/۵ روپے

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان، لاہور، کراچی
ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

شالوں کے مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵- انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس
لاہور

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائق صد اعتماد
ایل کیمسٹس
EL-KEMISTS
سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان، اٹامک انرجی کمیشن۔ پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن۔ پی آئی ڈی۔ ای او۔ آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

ٹویوٹا
گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات
ہول سیل پر
الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں
۳۸- تبت سنٹر بندر روڈ۔ کراچی۔ فون ۷۴۶۰۹

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ، گتہ
باوعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور فون ۶۳۸۴۹
گھر :- ملک عبداللطیف ستکوہی فون ۶۲۵۱۶

ضرورت ہے

ایک کوالیفائڈ ڈسپنسر کی ضرورت ہے۔ تجربہ کم از کم چھ سال۔ حلقہ کے امیر یا صدر کی تصدیق ضروری ہے۔ تنخواہ وغیرہ کا فیصلہ بالمشافہ کیا جائے گا۔

ڈاکٹر رشید احمد آفتاب ایم بی بی ایس
نیو نیشنل بنک بھلوال
ضلع سرگودھا

درخواست دعا

میرے نانا جان قاضی حسن محمد صاحب گزشتہ دو ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ علاج سے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد از جلد صحت کاملہ عطا کرے آمین

عزیز اللہ طاہر نیروی
نزد ہاؤس گول بازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴